احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 20/ اکتوبر 2012ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 20/اکتوبر 2012ء 3 ذوالحج 1433 ہجری 20/اخاء 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 245

فطری امور

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔
پانچ چیزیں فطرت انسانی میں شامل ہیں۔ختنہ کروانا۔زیر ناف بال اتارنا۔بغلیں صاف کرنا۔مونچھیں کاٹنا اور ناخن کاٹنا۔

(بخاری کتاب اللباس باب قص الشارب حدیث نمبر 5439)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

رسول کریمؐ کھانے پینے میں بھی صفائی کا خیال رکھنے کی ہدایت فرماتے۔ارشاد فرماتے کہ ہاتھ صاف کر کے دائیں ہاتھ سے کھانا کھایا جائے۔

(بخاری کتاب الاطعمة باب التسمیة علی الطعام والاکل بالیمین:4957)

برتن میں کتا منہ ڈال جائے تو سات مرتبہ دھونے کی ہدایت فرماتے۔

(مسلم کتاب الطھارة باب حکم ولوغ الکلب:418)

طبیعت میں نفاست بہت تھی۔گندے رہنے والے جانور کا گوشت پسند نہ تھا۔گوہ کا گوشت شاید اسی لئے ناگوار ہوا بلکہ گوہ کے چمڑے میں،رکھا ہوا گھی بھی اس کی مخصوص بُو کی وجہ سے پسند نہ فرمایا۔

(ابن ماجہ کتاب الصید باب الضب:3230)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے ایک دفعہ مسجد کے سامنے کی دیوار پر تھوک پڑا دیکھا۔آپؐ نے خود اپنے ہاتھوں سے صاف کر دیا۔پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ناراضگی کا اظہار کیا اور فرمایا کہ نماز میں انسان قبلہ رخ ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کر کے کھڑا ہوتا ہے۔ایسے میں سامنے کی طرف ہر گز تھوک نہیں پھینکنا چاہئے۔ (مسند احمد جلد 2ص 141 مطبوعہ مصر)

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں رسول کریمؐ ہمارے پاس تشریف لائے آپؐ نے ایک شخص کو دیکھا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے۔آپؐ نے فرمایا کیا اس شخص کو اتنی بھی توفیق نہیں تھی کہ اپنے بال ہی درست کر لیتا۔پھر آپؐ نے ایک اور شخص دیکھا جس نے میلے کچیلے غلیظ کپڑے پہن رکھے تھے۔آپؐ نے فرمایا کیا اس شخص کو کہیں پانی بھی نہیں ملا جس سے یہ کپڑے صاف کر لیتا۔

(ابوداؤد کتاب اللباس باب فی غسل الثوب وفی الخلقان)

ابوقرصافہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنی والدہ اور خالہ کے ساتھ رسول کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر بیعت کی۔واپسی پر میری والدہ اور امی کہنے لگیں کہ ایسا نفیس انسان ہم نے آج تک نہیں دیکھا جس کا چہرہ اتنا حسین،لباس اتنا صاف اور اتنی نرم گفتگو کرنے والا ہو۔اس کے منہ سے تو جیسے نور پھوٹتا ہے۔

(مجمع الزوائد جلد8ص497)(ترجمہ از اسوہ انسان کامل)

قرض سے نجات کی دعا

حضرت انسؓ بن مالک کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے۔
''اے اللہ میں ہم وغم سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور عاجز رہ جانے اور سستی سے بھی تیری پناہ کا طالب ہوں اور بخل اور بزدلی سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں اور قرض اور لوگوں کے نیچے دب جانے سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

(ترمذی کتاب الدعوات حدیث نمبر 3484)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء
مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عیدالاضحیٰ کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقم بالتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوادیں۔

1۔قربانی بکرا -/12000 روپے
2۔قربانی حصہ گائے -/6,000 روپے

(نائب ناظر ضیافت،دارالضیافت ربوہ)

قربانی کی کھالوں کے ٹینڈر

قربانی کی کھالوں کے ٹینڈر مطلوب ہیں خواہشمند حضرات اپنے ٹینڈر مورخہ 25/اکتوبر 2012ء کو شام ساڑھے چار بجے تک دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروادیں۔ٹینڈر مورخہ 25/اکتوبر 2012ء کو شام پانچ بجے ٹینڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

تورات (عہد نامہ قدیم) میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیشگوئیاں

حضرت ابراہیمؑ سے

خدا کا وعدہ

خداوند کے فرشتے نے ہاجرہ سے کہا کہ میں تیری اولاد کو بہت بڑھاؤں گا کہ وہ کثرت سے گنی نہ جائے اور خداوند کے فرشتے نے اسے کہا کہ تو ایک بیٹا جنے گی اس کا نام اسماعیل رکھنا کہ خداوند نے تیرا دکھ سن لیا۔ اس کا ہاتھ سب کے اور سب کے ہاتھ اس کے برخلاف ہوں گے اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بود و باش کرے گا۔

(پیدائش باب 16 آیت 10 تا 12)

(تفصیل کیلئے دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 65)

دس ہزار قدوسیوں کا سردار

خداوند سینا سے آیا اور شعیر سے ان پر طلوع ہوا۔ فاران ہی کے پہاڑ سے وہ جلوہ گر ہوا۔ دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آیا اور اس کے داہنے ہاتھ میں ایک آتشی شریعت ان کیلئے تھی۔

(استثناء باب 33 آیت:2)

سینا سے حضرت موسیٰؑ، شعیر سے حضرت عیسیٰؑ اور فاران سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہور مراد ہے۔

(تفصیل دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 73)

حضرت موسیٰؑ کی مانند نبی کی پیشگوئی

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے تیری مانند ایک نبی برپا کرے گا۔

(استثناء باب 18 آیت 15)

پھر لکھا ہے میں ان کے لئے ان کے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کروں گا اور اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا اور جو کچھ میں اسے فرماؤں گا وہ سب ان سے کہے گا اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں وہ میرا نام لے کے کہے گا نہ سنے گا تو میں اس کا حساب اس سے لوں گا لیکن وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے کہ کوئی بات میرے نام سے کہے جس کے کہنے کا میں نے اسے حکم نہیں دیا یا اور معبودوں کے نام سے کہے تو وہ نبی قتل کیا جائے گا۔

(استثناء باب 18 آیت 18 تا 20)

(تفصیل دیکھیں دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 68)

مصر اور شام کے انقلاب

حضرت یسعیاہ نے پیشگوئی فرمائی ''خداوند اپنے تئیں مصریوں پر ظاہر کرے گا اور اس دن مصری خداوند کو پہچانیں گے اور ذبیحے اور ہدیے گزاریں گے۔ ہاں وے خداوند کے لئے منتیں مانیں گے اور ادا کریں گے خداوند تو مصریوں کو بہت دن تک مارا کرے گا لیکن وہ انہیں چنگا بھی کرے گا اور وے خداوند کی طرف رجوع ہوں گے اور وہ ان کی دعا سنے گا اور انہیں صحت بخشے گا۔ اس روز سے مصر سے اسور تک ایک شاہراہ ہو گی اور اسوری مصر میں آویں گے اور مصری اسور کو جائیں گے اور مصری اسوریوں کے ساتھ مل کے عبادت کریں گے۔

(یسعیاہ باب 19 آیت 21 تا 25)

اس پیشگوئی میں بتایا گیا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے آپ کو مصریوں پر ظاہر کریگا اور مصری خدا تعالیٰ کو پہچانیں گے اور مصر اور شام کو آپس میں ملا دیا جائے گا۔ اور مصری شامیوں کے ساتھ مل کر عبادت کریں گے۔ یہ پیشگوئی بھی بانی اسلام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے پوری ہوئی۔

(تفصیل کیلئے دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 91)

حبقوق نبی کی پیشگوئی

خدا تیما سے اور وہ جو قدوس ہے کوہ فاران سے آیا سلاہ۔ اس کی شوکت سے آسمان چھپ گیا اور زمین اس کی حمد سے معمور ہوئی اور اس کی جگمگاہٹ نور کی مانند تھی۔ اس کے ہاتھ سے کرنیں نکلیں پر وہاں بھی اس کی قدرت در پردہ تھی۔ مری اس کے آگے آگے چلی اور اس کے قدموں پر آتشی وبا روانہ ہوئی وہ کھڑا ہوا اور اس نے زمین کو لرزہ کر دیا۔ اس نے نگاہ کی اور قوموں کو پراگندہ کر دیا اور قدیم پہاڑ ریزہ ریزہ ہوگئے اور پرانی پہاڑیاں اس کے آگے دھنس گئیں۔ اس کی قدیم راہیں یہی ہیں۔ میں نے دیکھا کہ کوشان کے خیموں پر مصیبت تھی اور زمین مدیان کے پردے کانپ جاتے تھے۔

(حبقوق باب 3 آیت 3 تا 7)

تیما اور فاران عرب کے علاقے ہیں کوشان اور مدیان حضرت ابوبکر کے زمانہ میں فتح ہوئے۔

(تفصیل دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 76)

حضرت سلیمانؑ کی پیشگوئی

میرا محبوب سرخ و سفید ہے دس ہزار آدمیوں کے درمیان وہ جھنڈے کی مانند کھڑا ہوتا ہے اس کا سر ایسا ہے جیسا خالص سونا اس کی زلفیں پیچ در پیچ ہیں اور کالی ہیں۔ اس کی آنکھیں ان کبوتروں کی مانند ہیں جو لب دریا دودھ میں نہا کے تمکنت سے بیٹھتی ہیں اس کے رخسارے پھولوں کے چمن اور بلسان کی ابھری ہوئی کیاری کی مانند ہیں۔ اس کے لب سوسن ہیں جن سے بُہتا ہوا مُر ٹپکتا ہے اس کے ہاتھ ایسے ہیں جیسے سونے کی کڑیاں جن میں ترسیس کے جواہر جڑے گئے۔ اس کا پیٹ ہاتھی دانت کا سا کام ہے جس پر نیلم کے پھول بنے ہوئے ہوں۔ اس کے پیر ایسے جیسے سنگ مرمر کے ستون جو سونے کے پایوں پر کھڑے کئے جاویں۔ اس کی قامت لبنان کی سی۔ وہ خوبی میں رشک سرو ہے۔ اس کا منہ شیرینی ہے ہاں وہ سراپا عشق انگیز ہے اے یروشلم کی بیٹیو! یہ میرا پیارا ہے یہ میرا جانی ہے۔

(غزل الغزلات باب 5 آیت 10 تا 16۔ تفصیل دیباچہ تفسیر القرآن ص 78)

عہد کا رسول

ملاکی نبی نے رسول اللہؐ کے بارہ میں یہ پیشگوئی کی۔

'' دیکھو میں اپنے رسول کو بھیجوں گا اور وہ میرے آگے راہ درست کرے گا اور خداوند جس کے تم طالب ہو، ناگہان اپنی ہیکل میں آموجود ہو گا۔ ہاں عہد کا رسول جس کے تم آرزومند ہو آئے گا......''

(ملاکی باب 3 آیت 1)

ایک مقدس نبی کا ظہور

حضرت یسعیاہ کی کتاب میں لکھا ہے۔ ''رب الافواج جو کہے تم اس کی تقدیس کرو اور اس سے ڈرتے رہو اور اس کی ہی دہشت رکھو۔ وہ تمہارے لئے ایک مقدس ہو گا۔ پر اسرائیل کے دونوں گھرانوں کے لئے ٹکر کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان اور یروشلم کے باشندوں کیلئے پھندا اور دام ہو ویگا۔ بہت لوگ ان سے ٹھوکر کھائیں گے اور گریں گے اور ٹوٹ جائیں گے اور دام میں پھنسیں گے اور پکڑے جائیں گے۔ شہادت نامہ بند کر لو اور میرے شاگردوں کے لئے شریعت پر مہر کرو۔ میں بھی خداوند کی راہ دیکھوں گا جو اب یعقوب کے گھرانے سے اپنا منہ چھپاتا ہے میں اس کا انتظار کروں گا۔

(یسعیاہ باب 8 آیت 13 تا 17)

ان آیات میں رسول اللہؐ کے متعلق پیشگوئی ہے جن کے دشمن شکست کھائیں گے اور پکڑے جائیں گے۔ ان کے زمانے میں یہودی شریعت ختم کر دی جائے گی اور یعقوب کے گھرانے سے خدا تعالیٰ منہ پھیر لے گا۔

(تفصیل دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 83)

میرا برگزیدہ

حضرت یسعیاہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں یہ پیشگوئی کی ''دیکھو میرا خادم جس کو میں سنبھالتا ہوں۔ میرا برگزیدہ جس سے میرا دل خوش ہے۔ میں نے اپنی روح اس پر ڈالی۔ وہ قوموں میں عدالت جاری کرے گا۔ وہ نہ چلّائے گا اور نہ شور کرے گا اور نہ بازاروں میں اس کی آواز سنائی دے گی۔ وہ مسلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑے گا اور ٹمٹماتی بتی کو نہ بجھائے گا۔ وہ راستی سے عدالت کرے گا۔ وہ ماندہ نہ ہو گا اور ہمت نہ ہارے گا جب تک کہ عدالت کو زمین پر قائم نہ کر لے۔ جزیرے اس کی شریعت کا انتظار کریں گے۔''

(یسعیاہ باب 42 آیت 1 تا 5)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

محمد طاہر ندیم صاحب۔ عربی ڈیسک یو۔کے

مصالح العرب۔ عرب اور احمدیت

قسط نمبر 43

ایم ٹی اے پر لائیو (Live) عربی پروگرامز کی ابتدا

مکرم محمد شریف عودہ صاحب بیان کرتے ہیں کہ:

''2005ء تک MTA پر سوائے حضور انور کے خطبہ کے اور کوئی لائیو پروگرام نہ تھا۔ 2005ء کی ہی بات ہے کہ ایک دن خاکسار اور مکرم ہانی طاہر صاحب اور عبد المومن طاہر صاحب بیت فضل سے ملحقہ نصرت ہال میں بیٹھے تھے کہ اس موضوع پر بات ہوئی چنانچہ سب کے اتفاق کرنے پر اسی وقت حضور انور کی خدمت میں خط لکھا گیا اور حضور انور نے ازراہ شفقت عربی زبان میں لائیو پروگرام کرنے کی منظوری عطا فرمائی''۔

چنانچہ پہلا لائیو عربی پروگرام 4/اگست 2005ء کو بیت فضل لندن کے احاطہ میں ایم ٹی اے سٹوڈیو میں ہوا جس میں فلسطینی علاقہ کے ایک مفتی کے جماعت کے خلاف اٹھائے گئے اعتراضات کا جواب دیا گیا۔ اس پہلے پروگرام میں مکرم محمد شریف عودہ صاحب اور ہانی طاہر صاحب نے شرکت اختیار کی۔ پھر اسی ماہ تین مزید پروگرام کئے گئے جن میں ان دو احباب کے علاوہ حضور انور کے ارشاد پر مکرم عبد المومن طاہر صاحب نے بھی شرکت فرمائی نیز ربوہ سے مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب کو بھی فون پر اس پروگرام میں شامل کیا گیا۔ ازاں بعد مکرم شریف صاحب اور ہانی طاہر صاحب واپس چلے گئے اور پھر نومبر میں دوبارہ لندن آئے۔ یوں اگلا پروگرام 24 نومبر 2005ء کو نشر ہوا جو تین دن یعنی 26/نومبر تک جاری رہا۔ اس وقت اس کا کوئی نام نہ تھا بلکہ لائیو عربی نشریات یا لائیو پروگرام کے نام دیئے گئے تھے۔ ان تین پروگرامز میں مکرم محمد شریف عودہ صاحب میزبان اور مکرم عبد المومن طاہر صاحب اور مکرم ہانی طاہر صاحب مہمان کے طور پر شامل ہوئے جبکہ مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب نے کینیڈا سے اور مکرم محمد منیر ادلبی صاحب نے شام سے اور مکرم تمیم ابودقہ صاحب نے اُردن سے بذریعہ فون شمولیت اختیار کی۔ اس دوسرے لائیو عربی پروگرام میں حضرت مسیح موعود کی آمد، جماعت کے خلاف جھوٹے پروپیگنڈہ کا ردّ، قرآن کریم پر حدیث کو حاکم قرار دینے کے خیال کا ردّ وغیرہ جیسے بنیادی مضامین کو بیان کیا گیا اور غیر از جماعت کے خودساختہ قواعد کے سقم کا مفصل بیان ہوا اور اس کے نتیجہ میں تفاسیر اور مفاہیم میں راہ پا جانے والی غلطیوں کی نشاندہی کی گئی۔ دو تین احمدی احباب نے فون کر کے مبارکباد دی اور دو غیر از جماعت احباب نے بھی اپنے سوال کئے۔

تین روز کے اس پروگرام کے آخر پر یہ کہا گیا کہ ہم کوشش کریں گے کہ ایسے پروگرام ہر ماہ کئے جائیں اور احمدی احباب سے درخواست ہے کہ انٹرنیٹ پر ان پروگرامز کا خوب چرچا کر دیں تا کہ غیر از جماعت احباب کثرت سے اس میں شامل ہوں اور اپنے شکوک اور اعتراضات کا درست جواب حاصل کر سکیں۔ دسمبر میں محمد شریف عودہ صاحب جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کے لئے چلے گئے اور جنوری میں واپسی ہوئی لہٰذا اگلا پروگرام فروری 2006ء میں ہوا۔

اس پروگرام کے لئے بہت سے نام تجویز ہوئے لیکن مکرم تمیم ابودقہ صاحب آف اردن کے مجوزہ نام ''اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر'' پر اتفاق کیا گیا اور حضور انور کی منظوری کے بعد اس کو اختیار کیا گیا۔

لہٰذا 2 تا 4 فروری 2006ء کو ہونے والا لائیو پروگرام ''اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر'' کے نام کے ساتھ شروع ہوا جس میں ہجرت نبوی اور اس سے ملنے والے دروس کے حوالے سے اسلام کی رواداری اور امن پسندی اور اس حوالے سے احمدیوں کو تختہ مشق ستم بنانے کے غیر دینی افعال کے بارہ میں بات ہوئی۔ اور اس کے بعد سے یہ پروگرام ہر ماہ باقاعدگی سے ہونے لگا۔

مارچ 2006ء کا ''اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر'' اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں پروگرام کا موجودہ فارمیٹ بنا جو بفضل اللہ تعالیٰ آج تک قائم ہے، یعنی محمد شریف صاحب میزبان، دو عدد عرب احمدی علماء اور عربک ڈیسک میں سے ایک ممبر۔ قبل ازیں تقریباً تین ماہ کے پروگرامز میں یا تو صرف دو عرب احمدی علماء ہی تھے جن میں سے ایک میزبان اور ایک مہمان ہوتا تھا یا ان کے ساتھ عربک ڈیسک میں سے ایک دوست ہوتے تھے۔ اس نئے فارمیٹ میں بھی خدا تعالیٰ کی خاص حکمت تھی اور اسی کی تدبیر سے سب ہوا۔ اس کی تفصیل مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب یوں بیان کرتے ہیں کہ:

''جب ایم ٹی اے پر پروگرام أَجْوِبَة عَنِ الْإِيْمَان چلے تو اس پر ہمیں بہت زیادہ Response ملنا شروع ہوا جس کی وجہ سے محمد شریف عودہ صاحب امیر جماعت کبابیر نے مجھے کہنا شروع کیا کہ مَیں حاضر ہوں اور کوئی لائیو پروگرام اس حوالے سے شروع کیا جائے حتیٰ کہ بالآخر انہوں نے کہا کہ اب مَیں نے آپ کا کوئی جواب نہیں سننا لہٰذا اس دفعہ آپ لندن آجائیں۔ چنانچہ مجھے آنا پڑا۔ یہ مارچ 2006ء کی بات ہے۔ مَیں نے لندن آتے ہوئے جہاز سے کچھ کھایا جس کی وجہ سے مجھے اسہال کی شکایت ہوگئی اور اگلے دن اس قدر ضعف اور طبیعت خراب ہوئی کہ میری اس حالت کے پیش نظر مکرم تمیم ابو دقہ صاحب کو اردن سے بلوایا گیا نیز عربک ڈیسک سے مکرم عبد المومن طاہر صاحب کو شامل کیا گیا۔ اگلے دن پروگرام کے وقت خدا کے فضل و کرم سے میری صحت بھی ٹھیک ہوگئی۔ یوں اس پروگرام کا (جو کہ چند ماہ سے جاری تھا اور اس میں عموماً ایک میزبان اور ایک مہمان ہوا کرتا تھا) انداز بدل گیا اور اس میں دو عرب مہمان اور ایک عربک ڈیسک کا ممبر شامل ہونے لگے''۔

مکرم تمیم صاحب اس بارہ میں کہتے ہیں کہ:

''عربی لائیو پروگرام شروع ہونے کے ساتھ ہی شریف صاحب نے مجھے ویزہ کے لئے کوشش کرنے اور ذہنی طور پر کسی پروگرام میں بطور مہمان شامل ہونے کے لئے تیار رہنے کا کہہ دیا تھا۔ مَیں نے ویزہ کے لئے کارروائی شروع کر دی تھی اور ابھی ویزہ ملنے کا انتظار ہی کر رہا تھا کہ شریف صاحب نے کہا کہ اس ماہ یعنی مارچ 2006ء کے پروگرام میں ویزہ ملنے کی صورت میں وہ مجھے بطور مہمان بلائیں گے۔ لیکن چونکہ مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب کے عیسائیت کے ردّ میں پروگراموں کا سلسلہ ''أَجْوِبَة عَنِ الْإِيْمَان'' MTA پر چلایا جا چکا ہے اس لئے اس ماہ یہ طے پایا کہ مصطفیٰ ثابت صاحب کو مہمان کے طور پر بلایا جائے۔ الحمد للہ مجھے ویزہ مل گیا اور ادھر پروگرام میں شرکت کے لئے مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب اور محمد شریف عودہ صاحب بھی لندن پہنچ گئے۔ اس دوران مَیں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے بڑی عجلت میں لندن جانا پڑا ہے اور وہاں جا کر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات ہوئی ہے۔ ملاقات کے دوران میں اپنا تعارف کروانے کی کوشش کرتا ہوں تو حضور انور فرماتے ہیں I know you۔ مَیں نے اس کی یہی تعبیر کی کہ شاید اس رؤیا میں اگلے ماہ حضور انور سے میری ملاقات ہونے کی بشارت دی گئی ہے۔ اس ماہ کا پروگرام شروع ہونے سے ایک دن قبل مجھے محمد شریف صاحب نے فون کیا، ان کی آواز سے پریشانی نمایاں تھی۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب شدید بیمار ہوگئے ہیں اور پروگرام میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ ہم ابھی حضور انور کی خدمت میں حاضر ہو کر مصطفیٰ ثابت صاحب کی جگہ آپ کو شامل کرنے کی درخواست کرتے ہیں اور حضور انور سے منظوری کی صورت میں آپ کو ابھی سفر کے لئے نکلنا ہوگا، اس لئے آپ اپنی تیاری مکمل کر لیں تا کہ منظوری ہوتے ہی وہاں سے چل پڑیں۔ مَیں سوچ میں پڑ گیا کہ ایک تو یہ میرا پہلا لائیو پروگرام ہوگا، پھر یہ پروگرام اس موضوع کے بارہ میں نہیں ہوگا جس کی مَیں نے تیاری کی ہے بلکہ کسی ایسے موضوع کے بارہ میں ہوگا جس کا ابھی تک مجھے علم ہی نہیں ہے۔ نہ جانے وہاں کیا صورتحال پیدا ہو جائے۔ بہر حال ان سب سوچوں اور سوالوں کا میرے پاس ایک ہی جواب تھا کہ تمہارا کام لبیک کہتے ہوئے حاضر ہو جانا ہے۔ باقی یہ خدا کے کام ہیں وہ خود ہی ساری کمی پوری فرما دے گا۔ بہر حال حضور انور کی منظوری سے مَیں اردن سے ٹکٹ خرید کر لندن کے لئے عازم سفر ہوا اور پروگرام شروع ہونے سے صرف دو گھنٹے قبل لندن میں مکرم شریف صاحب کے پاس پہنچ گیا۔ لندن پہنچ کر مجھے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مصطفیٰ ثابت صاحب کی صحت بہتر ہوگئی ہے اور وہ اب اس پروگرام میں شامل ہو سکیں گے۔ چنانچہ حضور انور کی ہدایت اور منظوری سے اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر کے نام سے شروع ہونے والے اس پہلے پروگرام کا شروع سے ہی یہ فارمیٹ بن گیا کہ محمد شریف عودہ صاحب اس کے میزبان ہوں اور دو عرب دوستوں کے ساتھ عربک ڈیسک سے ایک ممبر شریک ہوا کریں۔ یہ پروگرام بہت اچھا اور کامیاب رہا۔ پروگرام کے اختتام پر حضور انور سے ملاقات کے لئے حاضر ہوا تو مَیں نے عرض کیا: حضور میرا نام تمیم ابودقہ ہے۔ ابھی مَیں نے اپنا جملہ مکمل نہیں کیا تھا کہ حضور نے فرمایا: I know you۔ اس پر مَیں نے حضور انور کی خدمت میں اپنے رؤیا کا ذکر کیا جس میں چند دن قبل حضور انور کی زبانی یہی کلمات سن چکا تھا۔

اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر کا اجرا

مارچ 2006ء کے پروگرام اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر میں أَجْوِبَة عَنِ الْإِيْمَان کی اقساط کے فالو اپ کے طور پر عیسائیت کے عقائد اور عیسائی پادری کے اعتراضات کے ردّ کا آغاز ہوا۔ جس میں پہلے نصف گھنٹے میں أَجْوِبَة عَنِ الْإِيْمَان کی ایک قسط چلائی جاتی تھی اور اس کے بعد مختلف اعتراضات و سوالات کا جواب دیا جاتا تھا اور بعض لائیو کالز بھی لی جاتی تھیں۔

ردّ عیسائیت کے ان لائیو پروگرامز کے سلسلہ کا اعلان ای میلز کے ذریعہ لاکھوں افراد تک پہنچایا گیا، اسی طرح انٹرنیٹ پر مختلف عربک فورمز پر بھی اس اعلان کو نشر کیا گیا اور لندن سے چھپنے والے اخبار الشرق الاوسط نیز کویت اور اردن کے بعض اخبارات میں یہ اعلان شائع ہوا۔

ابتدائی پروگراموں کی کچھ جھلکیاں

صرف جماعت احمدیہ ہی وہ واحد جماعت تھی جس کی طرف سے عیسائی پادری کا منہ توڑ جواب دیا گیا۔ یہاں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ردّ عیسائیت کے چند لائیو پروگرامز کی کچھ جھلکیاں یہاں درج کردی جائیں۔

تہجد کی دعائیں قبول ہوگئیں

عیسائیت کے ردّ میں پہلے لائیو پروگرام میں سعودی عرب سے ایک غیر از جماعت خاتون اُمّ محمد نے اس پروگرام میں فون پر کہا:

''مَیں پانچ ماہ سے زائد عرصہ سے عیسائی چینل اَلْحَیَاۃ دیکھ رہی تھی اور نہایت حیران و پریشان تھی کہ عالم میں کوئی ایک بھی ایسا عالم نہیں جو ان کو جواب دے۔ مَیں نے کئی اسلامی اداروں اور متعدد مخالفین سے رابطہ کیا۔ کسی نے جواب دینے کا وعدہ کیا، تو کسی نے کہا کہ ہم نے پادری کی باتیں نہیں سنیں اس لئے کچھ کہہ نہیں سکتے، اور کسی نے کہا کہ تم ایسے چینل کیوں دیکھتی ہو؟ اس صورتحال میں میرے سامنے صرف ایک ہی راستہ بچا تھا یعنی یہ کہ اپنے خدا سے اس بارہ میں دعا کروں۔ چنانچہ مَیں روزانہ تہجد میں رو رو کر خدا کے حضور دعا کیا کرتی تھی کہ اے خدا تو خود ہی ایسے لوگ کھڑے کردے جو اس عیسائی چینل کا منہ توڑ جواب دیں، اور الحمدللہ کہ آج میرے خدا نے میری تہجد کی دعائیں سن لی ہیں، اور مَیں نے آپ کے چینل پر آپ کے روشن چہرے دیکھ لئے ہیں اور چونکہ ضرررساں چیز میں بھی کچھ نہ کچھ فائدہ ضرور ہوتا ہے، چنانچہ پادری کے ضرررساں حملے کا کم از کم یہ فائدہ تو ہوا مجھے آپ جیسے نیک لوگوں کو دیکھنے کا موقعہ مل گیا۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو۔

عیسائی پادری کے چیلنج کے بارہ میں گو کہ ہم اپنے مشائخ کو ارفع قرار دیتے ہیں کہ وہ اس معمولی معترض کا جواب دیں، لیکن مشائخ نہیں تو کوئی تو ایسا ہو جو ہمارے نبی کریم ﷺ کی نصرت کے لئے اور خدا کی رضاجوئی کی خاطر اس پادری کو جواب دے۔ خدا تعالیٰ نے آپ جیسے لوگوں کو اس کام کے لئے چنا ہے کہ یہاں بیٹھ کر اس شخص کا منہ توڑ جواب دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے''۔

قبل ازیں ہم اس عیسائی پادری کی اسلام دشمن مہم کے بارہ میں الأزہر کا موقف بیان کرچکے ہیں۔ لیکن یہاں اُمّ محمد صاحبہ آف سعودی عرب کی فون کال کے حوالے سے ایک اہم امر کی وضاحت ضروری ہے۔ وہ یہ کہ گو پادری نے الأزہر کا نام لے کر چیلنج کیا کہ اگر کوئی ان میں سے میری باتوں کا جواب دینے کی طاقت رکھتا ہے تو میرے سامنے آئے۔ اس کے باوجود علمائے ازہر نے اس کو کوئی جواب نہ دیا اور عامۃ الناس میں اس کے ایک بڑے اہم سبب نے بہت گردش کی جس کا ذکر اُمّ محمد کی اس فون کال میں ہے۔ یعنی یہ کہ پادری تو بہت معمولی شخصیت ہے اس کی شیخ الأزہر یا الأزہر کے دیگر مشائخ سے کیا نسبت؟ بلکہ اس کی مثال یوں ہے کہ کسی گاؤں کی مسجد کا مولوی کھڑا ہو کر کہے کہ میں پوپ کو چیلنج کرتا ہوں کہ میرے سامنے آئے اور میرے سوالوں کا جواب دے۔ لہٰذا الأزہر کے مشائخ کی طرف سے اس طرح کے پادری کا جواب نہیں دیا جائے گا۔

لیکن قارئین کرام کو اس سقیم طرز فکر کے نقصان کا اندازہ ہوگیا ہوگا جس کا نتیجہ سوائے یاس وحسرت کے کچھ نہیں۔ اور اسی حسرت کا اظہار اُمّ محمد صاحبہ نے کیا ہے کہ ٹھیک ہے اگر علماء اس کو جواب نہیں دیتے تو کوئی تو ہو جو اس پادری کا منہ بند کرے کیونکہ یہاں اپنی عزتوں اور جھوٹی اناؤں کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ مسئلہ آنحضرت ﷺ کے شرف وناموس کی حفاظت ودفاع کا ہے۔

(الأزہر) کا موقف

اس وضاحت کے بعد اب ہم دوبارہ ردّ عیسائیت کے اس پہلے لائیو پروگرام کی طرف لوٹتے ہیں جس میں الأزہر کے شعبہ حدیث کے صدر ڈاکٹر عزت عطیہ نے بھی فون کرکے شمولیت اختیار کی اور الأزہر کا موقف بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ:

''الأزہر کو پادری کے کلام میں کوئی ایسی بات نہیں ملی جس کے کسی علمی ردّ کی ضرورت ہو۔ عامۃ المسلمین پر واجب ہے کہ وہ کفر کو ایمان سمجھ کر اور جھوٹ کو سچ سمجھ کر اختیار کرنے سے مجتنب رہیں۔ اس لئے ہم عامۃ المسلمین کو خبردار کرتے ہیں کہ ہر شخص جو کسی کتاب کی عبارتیں پیش کرتا ہے ضروری نہیں کہ اس نے وہ کتاب بھی پڑھی ہو۔ یہاں اب معاملہ اپنے نفس کے دفاع کے مشابہ ہے جس کا ہر انسان خود ذمہ دار ہے۔ ہاں جو الأزہر سے مدد کا مطالبہ کرے گا اسے مدد دی جائے گی۔ ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور آپ کی کامیابی کے لئے دعاگو ہیں۔''

ڈاکٹر عزت عطیہ صاحب کی اس بات کا مکرم مصطفی ثابت صاحب نے یہ جواب دیا کہ الأزہر کو اور بہت سے کام ہیں اور یہ کام یعنی اس پادری کو جواب دینے کا کام شاید میرے جیسے عام آدمی کے ہی مناسب حال ہے۔

اس پر مکرم تمیم صاحب کا تبصرہ بھی بہت مناسب تھا جنہوں نے کہا کہ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں صرف تلوار کے ذریعہ ہی حملہ نہ کیا جاتا تھا بلکہ کفار کے شعراء اپنے اشعار میں آنحضرت ﷺ کی ہجو کے ذریعہ بھی حملے کرتے تھے اور تاریخ سے ثابت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ان حملوں کا بھی جواب دینے کا ارشاد فرمایا۔ اس لحاظ سے ہم یہاں پر بیان کرنا چاہتے ہیں کہ ہم یہاں پر ایک جماعت کی حیثیت سے یہ کام کررہے ہیں اور ہمارے خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے اس پادری کو جواب دینے کا ارشاد فرمایا ہے جس کے لئے مصطفی ثابت صاحب اور دیگر افراد جماعت نے کوشش کی ہے۔ کیونکہ ہم سمجھتے ہیں کہ ایسے لوگوں کا ردّ کرنے سے اعراض انہیں تکبر وتمرّد میں اور اہانت کے ارتکاب میں مزید بڑھائے گا۔

اگلے دن مؤرخہ 4 مارچ 2006ء کے پروگرام میں دبئی سے تامر حسین صاحب نے کہا کہ:

''کل الأزہر کے ڈاکٹر عزت عطیہ نے جو بات کی تھی میں اس کے بارہ میں بتانا چاہتا ہوں کہ میں ازہر کے کئی مشائخ کے ساتھ ذاتی طور پر ملا ہوں جن کے نام یہاں لینے کی ضرورت نہیں اور ایسا پروگرام شروع کرنے کا کہا تھا جو اب آپ نے شروع کیا ہے لیکن بالآخر ان کی طرف سے یہی آخری جواب تھا کہ الأزہر کے پاس اپنے مسائل ہی کافی ہیں۔ (یعنی ایسے پروگرام شروع کرنے کی فرصت نہیں) بہرحال ہم آپ کے چینل کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور جس طریق پر آپ کہیں ہم آپ کی مدد کرنے کے لئے تیار ہیں۔''

اسی پروگرام میں حیفا سے مکرم یحيٰ شنبور صاحب نے ڈاکٹر عزت عطیہ کی فون کال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا:

''مَیں الأزہر کے ڈاکٹر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں جنہوں نے آکر الأزہر کے مشائخ کا دفاع کیا اور کہا کہ ہر انسان اپنا دفاع خود کرے، لیکن جب افغانستان میں طالبان کی حکومت نے بدھا کے مجسمے توڑ ڈالے تھے تو مسلمانوں کے قافلے ان کو بچانے کے لئے روانہ ہوئے تھے۔ بلکہ اس سلسلہ میں جب شیخ الأزہر پر بہت اعتراض ہوا کہ انہوں نے اس سلسلہ میں اپنا کردار ادا نہیں کیا تو انہوں نے اپنا تو بہت زیادہ دفاع کیا تھا، حالانکہ شیخ الأزہر کو چاہئے تھا کہ وہ اسلام اور آنحضرت ﷺ کا دفاع بھی کرتے''۔

اسی پروگرام میں الجزائر سے مکرم عبدالرزاق قماش صاحب نے بھی فون کیا (یہ دوست جماعت احمدیہ کی ردّ عیسائیت کی مہم سے متاثر ہوکر جماعت کے قریب ہوئے اور پھر کچھ عرصہ کی تحقیق کے بعد بیعت کرلی، تاہم یہ فون کال بیعت سے پہلے کی ہے) انہوں نے کہا:

''نہایت افسوس کی بات ہے کہ اس پادری کو کمزور مسلمانوں کی عقل ودماغ میں فساد بھرنے کی کھلی چھٹی دے دی گئی ہے اور اس سے زیادہ افسوس کی بات یہ ہے کہ اس پادری کی بدزبانیوں کا جواب دینے کے لئے مسلمان مبلغین بھی میدان سے غائب نظر آتے ہیں۔ اس پادری کی کارروائی کے خطرناک نتائج جو سامنے آرہے ہیں ان میں سے ایک یہ ہوا کہ میرا بھائی بھی اس کے خیالات کے زیراثر آگیا۔ لیکن بفضل اللہ تعالیٰ میں نے عیسائیت کے ردّ میں احمدیت کے طرز فکر کو استعمال کرتے ہوئے اس کو سمجھانا شروع کیا اور الحمدللہ میں اس سے پادری کے پھیلائے ہوئے ان زہرناک خیالات کو دور کرنے میں کامیاب ہوگیا۔ لیکن مَیں سوچتا ہوں کہ کیا ہر بھٹکنے والے نوجوان کو کوئی سمجھانے والا مل سکے گا جو اسے پادری کے خطرناک خیالات کی زد سے باہر نکال لائے؟''

ابتدائی پروگرامز پر حقیقت پسندانہ تبصرہ

مکرم شریف عودہ صاحب بیان کرتے ہیں کہ:

''مکرم عادل ابومزخیہ صاحب جو اردن کے سابقہ شیعہ عالم دین تھے بیان کرتے ہیں کہ جب پادری زکریا بطرس نے اسلام اور نبی اسلام ﷺ کے خلاف بدزبانی اور حملہ شروع کیا تو ہم شیعہ مخالفین نے اس کے ردّ کا سوچا، بلکہ میں نے کہا کہ اس کیلئے ہمیں کتب اور بعض علماء کی مدد اور بہت بڑے بجٹ کی ضرورت ہوگی۔ ہم ابھی اسی سوچ بچار میں تھے کہ جماعت احمدیہ نے اس کے ردّ میں پروگرام شروع کردیئے۔ میں ان پروگراموں میں بیٹھنے والوں کو دیکھ کر کہنے لگا کہ یہ تو کل کے بچے ہیں یہ اس پادری کا جواب کیسے دے سکتے ہیں جس کے ساتھ ایک بہت بڑی آرگنائزیشن کام کررہی ہے۔ عادل ابومزخیہ صاحب اردن میں مکرم تمیم ابو دقہ صاحب کے ساتھ اکثر بحث مباحثہ کرتے رہتے تھے۔ لیکن اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر کے ان پروگرامز کو دیکھنے کے بعد انہیں یقین ہوگیا کہ جس طرح کے یہ جواب دیتے ہیں یہ ان کی اپنی طرف سے نہیں ہوسکتے، ضرور کوئی خدائی ہاتھ اور اس کی تائید ان کے شامل حال ہے۔ اس بات نے انہیں جماعت کی طرف مائل کرنا شروع کردیا۔ چنانچہ پروگرامز دیکھتے دیکھتے بالآخر یہ اس یقین پر پہنچ گئے کہ خدائی تائید اور حق یقیناً ان لوگوں کے ساتھ ہے اور پھر 2008ء کے جلسہ سالانہ UK میں بطور مہمان تشریف لائے تو دل میں یہ ارادہ رکھتے تھے کہ اگر مطمئن ہوکر بیعت کرنے کے مرحلہ تک پہنچ بھی گئے تب بھی چھ ماہ سے قبل بیعت نہیں کریں گے تاکہ مزید سوچ سمجھ لیں اور ہر طرح کی تحقیق کرلیں۔ لیکن جلسہ کے دوسرے دن ہی اُن کی کایا پلٹ گئی اور انہوں نے بیعت کرلی اور عالمی بیعت میں نو مبائع کی حیثیت سے شرکت کی''۔

اس ساری بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ سب تاثیر حضرت مسیح موعود کے علم کلام کی ہے اور یہ سب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص دعاؤں کا ثمر ہے۔

پروگرام میں شامل ہونے والی شخصیات

ان پروگرامز میں جہاں عرب دنیا کے پڑھے لکھے عیسائیوں اور مسلمانوں نے شرکت کی وہاں بہت بڑے بڑے پادریوں، عیسائی اور مسلمان علماء اور الازہر کے بعض شیوخ واساتذہ نے بھی شمولیت اختیار کی۔ ان میں سے مصر کے ایک بہت بڑے عیسائی پادری عبدالمسیح بسیط اور پادری متیاس، بیت المقدس کے پادری پیٹر مدروس اور حنا رشاوی، اور شام کے پادری مسیح الصدی، لبنان کے پادری میخائیل اور پادری موسیٰ جبریل وغیرہ شامل ہیں۔ نیز عیسائی سکالرز میں سے فرانس سے ریاض حنا، مصر کے السید جرجس وہابی الکمال، پروفیسر جورج اور ڈاکٹر راجی ریاض وغیرہ ابل ذکر ہیں۔

اسی طرح مسلمانوں میں سے ڈاکٹر عبدالسلام محمد استاد علوم بائبل جامعۃ الازہر مصر، الازہر کے ہی کے ڈاکٹر خالد الحسینی، عمر الشاعر اور الشیخ عزت عطیۃ، مکہ مکرمہ سے محمود الشرباصی صاحب، ابوظہبی سے مجدی صاحب، مصر سے الشیخ ابوعبد المنیاوی، شاعر یاسر انور صاحب اور کویت سے علاء سرور اور احمد الشیخ وڈاکٹر محمد بعارہ، اور لندن سے ردّ عیسائیت میں کئی کتب کے مصنف مکرم شریف سالم صاحب وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

علاوہ ازیں نہ صرف عرب دنیا سے بلکہ یورپ اور آسٹریلیا و افریقہ اور برازیل وغیرہ بلکہ دنیا کے ہر کونے سے فون کے ذریعہ اس پروگرام میں شامل ہونے والوں کی تعداد سینکڑوں میں ہے۔ اور ای میلز کے ذریعہ اس پروگرام پر تبصرہ کرنے اور تجاویز ارسال کرنے والوں کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے۔

ان پروگرامز کے بارہ میں مختلف لوگوں کی آراء اور فون کالز اور تبصروں کے درج کرنے سے قبل عیسائیوں کے ساتھ ان پروگرامز کے بعض اہم واقعات کا درج کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔

پروگرام کی مقبولیت

ردّ عیسائیت پر شروع ہونے والے ان پروگرامز کے بارہ میں ایک بات جس کا سب نے اعتراف کیا یہ تھی کہ پروگرام سب کے لئے کھلا ہے اور ہر ایک کو مناسب وقت دیا جاتا ہے، ہر ایک کا احترام کیا جاتا ہے، اور بڑے دوستانہ ماحول میں بحث ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ بعض پادریوں کے ساتھ ہنسی مذاق بھی چلتا تھا، اور اگر ریگولر کالرز میں سے کوئی کسی روز شرکت نہ کرسکتا تو اگلے دن اس سے شکوہ بھی کیا جاتا کہ آپ کا انتظار کیا گیا تھا۔

محمد شریف عودہ صاحب کی حضور انور کے ساتھ ملاقات میں خاکسار ایک دفعہ ترجمان کے طور پر حاضر ہوا، اس میں حضور انور نے فرمایا: ہر معاملہ میں آپ دلائل کی رو سے اپنا نقطۂ نظر پوری وضاحت کے ساتھ بیان کردیں، کسی کو زبردستی منوانا یا provoke کرنا تو ہمارا مقصد نہیں ہے۔

خاکسار کے خیال میں سب سے زیادہ برکت حضور انور کے اس ارشاد پر عمل کرنے سے ہوئی۔ کیونکہ دوستانہ ماحول میں نقطۂ نظر خوب واضح کردیا جاتا تھا اور جوش کے مقابلہ پر بعض اوقات جوش بھی نظر آتا تھا، غلط اور خلاف واقعہ وخلاف اخلاق بات کا سختی سے نوٹس بھی لیا جاتا تھا۔ مدّ مقابل کو اصل سوال کا جواب دینے کا ایک دو بار پابند بھی کیا جاتا تھا، لیکن آخری فیصلہ دیکھنے والوں پر چھوڑ دیا جاتا تھا۔ اس اسلوب کو بہت سراہا گیا اور اس کی وجہ سے پروگرام کی مقبولیت میں بہت زیادہ اضافہ ہوگیا۔

سادہ لوح عیسائیوں کے حیلے

پروگرام کی ابتدا سے ہی مکرم شریف صاحب نے پادریوں کو دعوت عام دینا شروع کی۔ شروع میں تو کوئی پادری سامنے نہ آیا، صرف عام عیسائیوں نے آکر دفاع کی کوشش کی لیکن وہ بہت کمزور ثابت ہوئے۔ جس کے ردّعمل کے طور پر بعض سادہ لوح عیسائیوں کی طرف سے بعض حیلے بھی سامنے آئے۔

کئی بار ایسا بھی ہوا کہ بعض عیسائیوں نے اسلامی ناموں کے ساتھ پروگرام میں شرکت کی، لیکن اپنی باتوں سے پہچانے گئے۔ مثلاً بعض نے آکر کہا کہ پادری زکریا بطرس اپنی طرف سے تو کچھ نہیں لے کر آیا آخر ''ہماری'' کتب سے ہی بعض نصوص اس نے پیش کی ہیں، پھر ہمیں اس کو یا اس کے عقائد کو برا بھلا کہنے کا کیا حق ہے؟

کسی نے یہ کہا کہ ہمیں عیسائیوں کے عقائد کو غلط ثابت کرنے کی بجائے اس پادری کی پیش کردہ اسلامی کتب کی نصوص کا دفاع کرنا چاہئے اور ثابت کرنا چاہئے کہ یہ نصوص درست ہیں اور پادری کے لگائے ہوئے بہتان غلط ہیں۔

کسی نے آکر یہ کہا کہ مَیں مسلمان تھا اور عیسائیت کی فلاں خصوصیت اور اسلام کی فلاں خرابی کی وجہ سے عیسائیت قبول کرلی اور مَیں سمجھتا ہوں کہ عیسائیت حق ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

پادریوں کی شرکت

عام عیسائیوں کے کمزور دفاع اور ایم ٹی اے کے مسلسل چیلنج کی وجہ سے چرچ پر عیسائیوں نے دباؤ ڈالنا شروع کیا اور بڑے بڑے پادریوں کو دفاع کے لئے فون کرنے پر اکسایا جس کی وجہ سے بالآخر مختلف پادری حضرات نے آکر اپنے عقائد کا دفاع کرنے کی کوشش کی۔ ان میں سے دو پادریوں کا ذکر خصوصی طور پر یہاں کرنا ضروری ہے۔

مکرم رانا ریاض احمد نون صاحب

خلافت احمدیہ عافیت کا حصار

حضرت مسیح موعود رسالہ الوصیت میں تحریر فرماتے ہیں:

''تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لیے بہتر ہے۔ کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لیے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔''

خدائے بزرگ و برتر کا یہ عظیم الشان وعدہ بالکل صحیح نکلا خلافت احمدیہ کا یہ فیضان اب بھی جاری ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''جو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں ان کو سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہوتا ہے کہ میں ان کے لیے دعا کرتا ہوں۔ دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کرسکتی ہے اور مردہ کو زندہ کرسکتی ہے اس میں بڑی تاثیریں ہیں۔''

(ملفوظات جلد3 صفحہ 100)

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ خلیفہ وقت چونکہ مسیح موعود کا قائم مقام ہے پس ساری روحانی برکات خلفائے احمدیت سے وابستہ کردی گئیں۔ اُن برکات کے ذکر سے قبل بندہ جماعت میں شمولیت سے متعلق مختصراً خاندان کا ذکر کرنا چاہتا ہے۔ میرے نانا جان رانا فیض بخش صاحب نون انیسویں صدی کی چوتھی دہائی کی ابتدا میں جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے۔ وہ نیک، خدا رسیدہ اور تقویٰ کی راہوں پر چلنے والے بزرگ تھے خلفائے وقت کی اطاعت کو انتہائی اہمیت دیتے تھے دعوت الی اللہ کو اوّلین فریضہ سمجھتے تھے۔ 1992ء کے سیلاب میں جماعت احمدیہ بستی جمال والا کھاکھی کو بتا دیا گیا کہ اللہ تعالیٰ انشاء اللہ اس بستی کو فلڈ سے محفوظ رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بستی ہذا سیلاب سے محفوظ رہی۔

اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ ہمیں احمدیت جیسی پاکیزہ نعمت سے نوازا بستی جمال والا کھاکھی کے نون اور جمالی خاندان کے اسی (80) سے زائد افراد جماعت احمدیہ سے منسلک ہیں اکثریت بسلسلہ روزگار و تعلیم دوسرے شہروں میں منتقل ہو چکے ہیں۔ صرف پندرہ کے قریب احباب جماعت بستی جمال والا کھاکھی رہائش پذیر ہیں۔

جماعت احمدیہ بستی جمال والد کھاکھی کے جملہ انصار، خدام، لجنات کی شرح خواندگی 100% ہے اب برکات خلافت سے متعلق واقعات کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

۞ میری خالہ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ جن کی عمر قریباً اکیاسی سال ہے 1962ء میں ان کے معاشی حالات دگرگوں تھے۔ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں دعا کا خط لکھا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خط کے جواب میں فرمایا:

''اللہ تعالیٰ جلد بہتری کے سامان پیدا فرمائے گا''

حالانکہ محترمہ خالہ صاحبہ صرف پرائمری پاس تھیں سرکاری سروس کے کوئی آثار بھی نہ تھے۔ پرائمری ٹیچر کے لیے بنیادی شرط تعلیم کی مڈل جے وی تھی۔ محکمہ تعلیم نے ان ٹرینڈ ٹیچر محترمہ خالہ صاحبہ کو تعینات کردیا۔ شرط صرف یہ تھی کہ مڈل لازماً پاس کرنا ہے دوران سروس مڈل پاس کرلی بفضل اللہ تعالیٰ ساٹھ سال کی عمر میں ریٹائر ہوئیں۔ خلیفہ وقت کی دردمندانہ دعاؤں کے نتیجے میں خیر و برکت کے سامان پیدا ہوئے۔

۞ میرے خالہ زاد بھائی مکرم ملک عبدالحمید صاحب جمالی نے طبیہ کالج ربوہ سے چار سالہ حکمت کا کورس پاس کیا۔ بغرض طبی پریکٹس بستی جمال والا کھاکھی میں دکان کھولی۔

تین سال پریکٹس کرتے ہوئے گزر گئے۔ معاشی حالات سازگار نہیں ہوئے مکرم حکیم صاحب نے ملتان یا ربوہ منتقل ہونے کا ارادہ کیا۔ ساری صورت حال سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں لکھی۔

''حضور نے بستی جمال والا کھاکھی پریکٹس کرنے کا مشورہ دیا حالات نے ایسا پلٹا کھایا کہ روز بروز مریضوں میں اضافہ ہونے لگا۔ رزق میں غیر معمولی برکت پڑی ان کے دو فرزند بھی ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کرچکے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مکرم حکیم صاحب مخلوق خدا کی کماحقہٗ خدمت کررہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی میں مزید برکت ڈالے۔ (آمین)

خلیفہ وقت کے مشورے پر عمل کرنے میں برکت ہی برکت ہے۔

۞ میرے چھوٹے بھائی رانا محمود احمد نون نے ایف۔ ایس۔ سی کا امتحان دیا ایف۔ ایس۔ سی کا امتحان تو پاس کرلیا لیکن میرٹ سے کچھ نمبر کم تھے۔ بندہ نے بھائی کو ایف۔ ایس۔ سی Improve کرنے کا مشورہ دیا۔ جبکہ محترم والد صاحب نے کاشتکاری میں ہاتھ بٹانے کا مشورہ دیا۔ اس گومگو تذبذب کی حالت میں سیدنا وامامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو مشورہ دعا کا خط لکھا گیا۔

حضور نے محترم والد صاحب کے مشورہ پر عمل کرنے کا کہا۔ ایک مربع سے زائد زمین تھی جو بنجر اور سیم وتھور کا شکار تھی۔ آبپاشی کا خاطر خواہ انتظام نہ تھا۔ حضور کی دعاؤں کے نتیجے میں سرکاری نالہ منظور ہو گیا سیم وتھور ختم ہو گیا۔ اب زمین انتہائی زرخیز ہو چکی ہے۔ بہترین پیداوار دے رہی ہے۔ محترمہ والدہ صاحبہ و خاکسار نے اور خود درانا محمود احمد صاحب نے حضور کے مشورہ کو اہمیت واوّلیت دی۔ خلیفہ وقت کی اطاعت میں خیر وبرکت ہے۔

۞ میری چھوٹی بہن ساجدہ مُسرت جن کی تعلیم ایف۔اے۔سی۔ٹی ہے۔ محکمہ صحت میں ملازمت کر لی آپ کے خاوند نے ملازمت سے استعفیٰ کا مشورہ دیا۔ ساری صورت حال حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں لکھ کر بھیجی گئی۔ حضور نے مستعفی ہونے کا مشورہ دیا۔ محترمہ والدہ صاحبہ و خاکسار نے خط ملتے ہی مستعفی ہونے کا مشورہ دیا۔ جونہی محکمہ کی آفیسر Visit کرنے آئیں۔ میری بہن نے تحریری استعفیٰ آگے رکھ دیا۔ کافی دیر وہ سمجھاتی رہیں اور یہ بھی کہتی رہیں میں آپ کو سپروائزر کے عہدہ پر لانا چاہتی تھی۔ میری بہن نے آفیسر صاحبہ کے مشورہ کو رد کرتے ہوئے استعفیٰ پیش کر دیا وہ بڑی حیران ہوئی۔

کرنا خدا کا یوں ہوا کچھ دنوں کے بعد بہت بڑی تعداد میں لڑکیاں آپ کے پاس پڑھنے لگیں پرائیویٹ سکول کامیابی سے چلنے لگا۔ رزق حلال میں غیر معمولی برکت پڑی۔ سرکاری ملازمت سے کئی گنا آمدنی بڑھ گئی۔ خلیفہ وقت کی اطاعت وفرمانبرداری کے نتیجے میں عافیت ہے۔

۞ میرے ماموں جان محترم ملک مشتاق احمد صاحب سگواسیر راہ مولیٰ تھے۔ رہائی کے سلسلے میں گوناگوں مشکلات حائل تھیں مقدمے کی کئی پیچیدگیاں سدراہ تھیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خط لکھا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مشیت ایزدی کے تحت جلد رہائی کا عندیا دیا۔ حالات میں غیر معمولی تبدیلی پیدا ہوئی۔ خدائے عز وجل نے حضور کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشا قید سے رہائی ونجات کے سامان پیدا ہو گئے اور تادم حیات قید سے محفوظ و مامون رہے۔

قادر ہے وہ بارگاہ ٹوٹا کام بناوے
بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے

رحیم و کریم خدا سے یہ عجز وبکا ہے اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو پہلے سے بڑھ کر افضال وانعامات سے نوازے۔ (آمین)

مکرم نور الٰہی ملک صاحب

میرے بھائی مکرم سعید احمد ملک صاحب

خاکسار کے بھائی مکرم سعید احمد ملک صاحب بقضائے الٰہی مورخہ 3 فروری 2012ء بروز جمعہ بوقت ساڑھے نو بجے وفات پا گئے۔ مرحوم حضرت مولوی محمد عبداللہ صاحب (المعروف بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ والے) رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے ملک محمد شفیع صاحب کے بیٹے اور مکرم مولوی محمد احمد ثاقب صاحب ریٹائرڈ پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ کے داماد تھے۔ ہم اپنے والد صاحب کے پانچ بیٹے محمد اسلم، فضل عمر، نور الٰہی (راقم الحروف)، سعید احمد اور اقبال احمد تھے۔ ہمارے والد صاحب نے ہم سب بھائیوں کی خوب تربیت کی اور نتیجۃً ہر ایک کو حتی المقدور خدمت دین کی توفیق ملی۔ اس کے ساتھ دنیاوی نعماء اور عزت بھی ملی۔ راقم الحروف کے سوا سب بھائی اپنے خالق کے حضور حاضر ہو چکے ہیں۔

میرا بھائی سعید احمد ملک اسم بامسمّٰی تھی۔ اور عوام الناس سے تعلق بڑھانے کا اسے بڑا ملکہ تھا۔ اس کی سیرت کے مختلف پہلو اختصار کے ساتھ درج کرتا ہوں۔

خلافت سے وابستگی

مرحوم M.T.A کے پروگرامز بالخصوص حضور انور کے خطابات بہت مستعدی سے سنتا تھا اور پھر اخبار الفضل کا مطالعہ بھی کرتا تا کہ خلافت کی طرف سے ملنے والی ہدایات اور احکامات کا علم ہوتا رہے اور حتی الوسع ان کی تعمیل کی جا سکے۔ مرحوم نے اپنی وفات سے چند گھنٹے پہلے خطبہ جمعہ بڑے انہماک سے سنا اور بعد کے کچھ پروگرامز بھی دیکھے۔ اخبار الفضل کے بارے میں اس نے اپنے بیٹوں کو کہا کہ میرے بعد بھی اس کو جاری رکھنا اور اس کا بل میری فیملی پنشن سے ادا کرتے رہنا۔ مرحوم نے اپنے بیٹوں کو نماز کی پابندی کی متواتر ہدایت کرتا رہا اور چندہ جات باقاعدگی سے ادا کرتا رہا۔

جماعتی خدمات

مرحوم حلقہ وحدت کالونی لاہور کا قریباً 20 سال سیکرٹری مال رہا۔ ساتھ ہی 3 حلقوں کی نظارت علیا انصار اللہ کا پہلا منتظم مال اور بعد میں مقامی آڈیٹر بھی رہا۔ چونکہ مرحوم دفتر اے۔ جی پنجاب میں بطور اسسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسر ملازم تھا اس لئے مالی امور میں پوری دسترس رکھتا تھا۔ حسابات (بجٹ روز نامچہ اور کھاتہ وغیرہ) مختلف رنگوں کی روشنائیوں سے تیار کرتا۔ اندراج درست اور صاف تیار کرتا۔ انسپکٹر صاحبان ہمیشہ اس سے خوش رہے وہ مالی ریکارڈ کی جلد بندی خود ہی کرتا اور اس کی حفاظت کا بڑا خیال رکھتا تھا۔ حلقہ وحدت کالونی لاہور میں رمضان المبارک کے دوران اجتماعی افطاری کا انتظام ہوتا تھا۔ مرحوم اس کا بڑی خوش اسلوبی سے اہتمام کرتا تھا۔ خود پیکٹ تیار کرتا تھا اگرچہ زندگی کے آخری سال میں مہلک بیماریوں (یعنی دل کا عارضہ۔ پلورسی اور پھیپھڑے کا کینسر) کا سامنا رہا مگر مرحوم نے ہمت نہ ہاری اور تادم زیست جماعت کی خدمت کرتا رہا اور کبھی مایوس نہیں ہوا۔ مرحوم نے خاکسار کو بتایا کہ اس نے سیکرٹری مال کی 20 سالہ خدمت کے دوران مالی لین دین میں بڑی احتیاط کی۔

خدمت خلق

مرحوم بڑا مہمان نواز تھا ہمیشہ مہمان کی تلاش میں رہتا۔ جو حفاظ رمضان المبارک میں نماز تراویح پڑھانے آتے ان کیلئے سحری اور افطاری کا انتظام اپنے گھر اپنی گرہ سے کرتا۔ باہر سے آنے والے رشتہ دار زیادہ تر اس کے مہمان بنتے۔ چونکہ دفتر اے۔ جی پنجاب کے شعبہ پنشن سے منسلک تھا اس لیے ریٹائر ہونے والے ملازمین کی پنشن منظور کروانے میں مدد کرتا اور رہنمائی کرتا۔ مرحوم نے ایک دفعہ بتایا کہ ''ایک ریٹائرڈ ملازم کی پنشن منظور ہونے میں بہت دیر ہو گئی اور وہ بڑا پریشان تھا۔ اس کو کسی نے میرے پاس بھیج دیا۔ میں نے بڑی کوشش کر کے اس کی پنشن منظور کروا دی جس سے وہ بہت ممنون ہوا اور کہنے لگا کہ آپ کی والدہ کی قبر کہاں ہے کہ میں وہاں جا کر اس کو دعا دوں کہ اس نے آپ جیسے غمخوار انسان کو جنم دیا'' اس واقعہ سے مرحوم یہ نتیجہ نکالتا تھا کہ نیک کام کا ثواب والدین کو بھی پہنچتا ہے۔ مرحوم نے یہ بھی بتایا کہ ''ہمارے محلے میں ایک خاندان بڑا متعصب اور جماعت کے خلاف تھا۔ ان کا ایک فرد فوت ہو گیا تو اس کی بیوہ فیملی پنشن منظور کروانے کے لیے میرے دفتر آئی۔ میں نے اسے کہا کہ آپ کاغذات مجھے دے جائیں میں پنشن منظور کروا کر پنشن بک آپ کے گھر دے دوں گا۔ آپ یہاں نہ آئیں چنانچہ پنشن منظور کروا کر میں پنشن بک اس کے گھر دے آیا۔ اس کے بعد وہ خاندان جماعت کیلئے رطب اللسان ہو گیا'' تیسرا واقعہ مرحوم نے یہ بتایا تھا کہ ''ایک احمدی دوست ریٹائر ہوئے تو وہ میرے پاس آئے اور کچھ رقم دینا چاہی کہ پنشن منظور کروانے کے لیے رکھ لیں میں نے ان کو کہا کہ اس رقم سے بیت التوحید کے لیے کوئی چیز لے دیں پنشن میں انشاء اللہ تعالیٰ فری منظور کروالوں گا اور ایسا ہی ہوا''

اس طرح مرحوم ہر کسی کی بے لوث خدمت کرتا رہا۔

مرحوم کا اعزاز

مرحوم کے رشتہ داروں کا تعلق ربوہ سے ہے اور اس کے سسر اور ساس بوجہ نقاہت چہرہ نمائی کیلئے لاہور نہیں آسکتے تھے۔ اس لیے ہم نے مشورہ کیا کہ مرحوم کی تدفین ربوہ میں کرائی جائے۔ مرحوم کی نماز جنازہ بیت المہدی ربوہ میں پڑھی گئی اور مرحوم کو ربوہ کے عام قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔

مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹی اور پانچ بیٹے ہیں۔ قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ (آمین)

چھچھوندر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ہومیو کلاس 65 میں فرماتے ہیں:۔

''لینڈ مارک جانوروں نے بھی بنائے ہوتے ہیں۔ کیڑی بھی لینڈ مارک بناتی ہے۔ صحرا میں جگہ جگہ باریک باریک چھوٹے سے لینڈ مارک بناتی ہے بعض جانور اپنے لعاب اور گند درختوں پر ملتے جاتے ہیں۔ ایک جانور تین تین میل تک اپنی بدبو کے ذریعے واپس آجاتا ہے۔ یہ بدبو عام آدمی کے لئے ناقابل برداشت ہوتی ہے مگر وہ جانور اس کے ذریعے سے واپس آجاتا ہے''۔

(الفضل 6 مئی 1995ء)

اس بات کی وضاحت آپ ہومیو کلاس 107 میں بھی کرتے ہیں۔ فرمایا:۔

''برسات کے دنوں میں پاکستان میں یا انڈیا میں بعض دفعہ باورچی خانوں یا غسل خانوں میں ایک چھچھوندر پھر جاتی ہے اور بدبو برداشت سے باہر ہو جاتی ہے اور یہ بدبو قدرت نے ان کو خاص مقصد کے لئے دی ہوئی ہے۔ کیونکہ چھچھوندر کی آنکھیں کمزور ہوتی ہیں اور وہ اپنے راستے بدبو سے Trace کرتی ہے اور بعض جانور ہیں مثلاً بڑے جانوران میں خدا تعالیٰ نے یہ مادہ رکھا ہوا ہے کہ وہ اپنے مسکن سے تیس تیس چالیس چالیس میل دور دور تک نکل جاتے ہیں اور ہر درخت کے اوپر کچھ عرصہ کے بعد تھوڑا سا پیشاب کرتے ہیں محض نشان ڈالنے کے لئے اور اس میں ایسی خاص بدبو ہوتی ہے جو کسی اور جانور میں نہیں ہوتی اور اس طرح واپسی پر مکمل سڑک Trace کر جاتے ہیں۔ ہر چیز میں اللہ نے حکمت رکھی ہوئی ہے۔

(الفضل 29/اپریل 1997ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرمہ صوفیہ اکرم چٹھہ صاحبہ کینیڈا تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے پوتے آیان اطہر چٹھہ واقف نو ابن مکرم اطہر اکرم چٹھہ صاحب مقیم کینیڈا کی تقریب آمین مورخہ 10 جولائی 2012ء کو بیت الاسلام ٹورانٹو کینیڈا میں منعقد ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عزیزم آیان اطہر سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ عزیزم آیان کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ ڈاکٹر فرخندہ آمنہ صاحبہ نے حاصل کی۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کے دل کو نور قرآن سے منور کر کے قرآن مجید پڑھنے، پڑھانے، سمجھنے اور اسکی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرمہ صوفیہ اکرم چٹھہ صاحبہ کینیڈا تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی نواسی صوفیہ عامر بنت مکرم ڈاکٹر عامر محمود کاہلوں صاحب مقیم میڈرڈ سپین نے خدا تعالیٰ کے فضل سے پانچ سال کی عمر میں قرآن مجید کا پہلا دور مورخہ 15 ستمبر 2012ء کو مکمل کیا۔ صوفیہ عامر کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ عظمیٰ اکرم چٹھہ صاحبہ کو حاصل ہوئی عزیزہ مکرم چوہدری رحمت خاں صاحب مرحوم سابق امام بیت الفضل لندن کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم پڑھانے اور پڑھنے اور اس پر عمل کی توفیق بخشے۔ بچی کے دل کو نور قرآن سے منور کر دے۔ آمین

خورشید ہیئر آئل

بالوں کی صحت اور خوبصورتی کیلئے

نور آملہ

سکری و خشکی کو ختم کرتا ہے بالوں کو لمبا اور چمکدار بناتا ہے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)

فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

اعزاز

مکرم ملک مبارک احمد صاحب سیکرٹری وقف نو محمود آباد ضلع جہلم تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ قرۃ العین رافعہ واقفہ نو گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین جہلم میں ایف ایس سی پارٹ ٹو کی میڈیکل کی طالبہ ہے۔ اس نے وزیر اعلیٰ پنجاب کے پراجیکٹ پنجاب یوتھ فیسٹیول کے تحت انگریزی مضمون نویسی کے مقابلہ میں ڈسٹرکٹ لیول پر دوسری پوزیشن حاصل کر کے انعامی شیلڈ اور سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ نیز کالج میں ایف ایس سی پارٹ ون میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کے در کھولنے والی اور عزیزہ کو جماعت کیلئے نافع وجود بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم طاہر احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ استاد جامعۃ المبشرین گھانا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے 10 اکتوبر 2012ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نائلہ ظفر نام عطا فرمایا ہے۔ اور نومولودہ کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم رشید احمد ایاز صاحب کی پوتی اور مکرم غلام مصطفیٰ خان صاحب سابق سکرٹری مال دارالعلوم وسطی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت والی زندگی دے، نیک، خادمہ دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم طاہر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ مرل ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

میری دادی مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی روشن دین صاحب مرحوم بیمار ہیں اور صحت کمزور ہوگئی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم صوفی کرم دین طاہر صاحب سابق معلم وقف جدید کافی عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہیں۔ کمزوری شدت اختیار کرتی جارہی ہے چلنے پھرنے میں بھی دشواری ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم مظفر احمد درانی صاحب مربی سلسلہ وکالت تصنیف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم محمد شریف درانی صاحب سابق معلم وقف جدید 14 اکتوبر 2012ء کو بقضائے الٰہی 85 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ 16 اکتوبر 2012ء کو احاطہ دفاتر صدر انجمن میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مکرم حافظ خالد افتخار صاحب ناظم مال وقف جدید نے دعا کروائی۔ آپ 1928ء میں چندر کے منگولے ضلع نارووال میں پیدا ہوئے۔ صرف سولہ سال کی عمر میں 1944ء میں پیدل قادیان جا کر ایک رؤیا کے نتیجہ میں حضرت مصلح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی سعادت حاصل کی اور اپنی زندگی خدمت دین کیلئے وقف کر دی۔ دیہاتی معلمین کلاس مکمل کرنے کے بعد اتر پردیش اور آندھرا پردیش میں کامیاب اور باثمر دعوت الی اللہ کی توفیق پائی۔ قیام پاکستان کے بعد جب پاکستان آئے تو کچھ قانونی وجوہ کی بنا پر واپس نہ جا سکے۔ پھر پاکستان میں وقف جدید کے آغاز پر اپنے آپ کو بطور معلم خدمت دین کیلئے پیش کیا۔ جس پر پنجاب کے کئی سنٹرز اور تھر پارکر میں دعوت الی اللہ اور تعلیم و تربیت کی سعادت حاصل کی۔ میدان عمل میں ہزاروں پھل حاصل کئے اور ہزاروں افراد کو قرآن کریم پڑھانے اور دینی تعلیم دینے کے فریضہ کو سرانجام دیا۔ نوجوانی سے تہجد گزار، روزانہ کئی کئی پارے باترجمہ تلاوت قرآن کرنے والے اور روزانہ کثرت سے درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ مطالعہ کا آپ کو شوق تھا۔ روزنامہ الفضل کے علاوہ روزانہ سینکڑوں صفحات کا مطالعہ کرتے تھے اور یہ سلسلہ آخری دنوں تک جاری رہا۔ خلافت کے محبّ اور عاشق تھے۔ خلفاء کا ذکر نہایت محبت بھرے مؤثر انداز میں کیا کرتے تھے۔ 2003ء میں پراسٹیٹ کے آپریشن کے باعث شدید بیمار ہو گئے۔ کسی علاج سے بھی افاقہ نہیں ہو رہا تھا۔ اس وقت آپ نے یہ دعا کرنی شروع کی کہ مولا! جب خلافت خامسہ کا آغاز دکھایا ہے تو اس کی شان اور کامیابیاں بھی دیکھنے کی توفیق دے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرمایا کہ آپ دن بدن صحت یاب ہونا شروع ہوئے اور پوری صحت کے ساتھ مزید 9 سال فعال زندگی گزاری۔ 14 اکتوبر کو عمومی کمزوری کے باعث آپ کو فضل عمر ہسپتال میں داخل کیا گیا جہاں رات 9:15 بجے اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ آپ کی تمام اولاد شادی شدہ اور صاحب اولاد ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دسیوں پوتوں، پوتیوں اور نواسوں، نواسیوں سے نوازا۔

آپ کے بیٹوں میں مکرم مبشر احمد درانی صاحب کارکن دفتر وقف جدید، خاکسار اور مکرم مدثر احمد درانی صاحب شامل ہیں۔ آپ کی تمام اولاد کو آپ کی تجہیز و تکفین میں شرکت کا موقع ملا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو غریق رحمت فرمائے اور اعلیٰ علیّین میں جگہ دے۔

جلسہ سیرۃ النبی ﷺ

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

مکرم محمد انور نسیم صاحب ایڈیشنل منتظم عمومی مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 9 اکتوبر 2012ء کو مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو ایوان ناصر دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں جلسہ سیرۃ النبی ﷺ زیر صدارت مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل منعقد کرنے کی توفیق سعید ملی۔ مکرم نصیر احمد انجم صاحب مربی سلسلہ نے آنحضرت ﷺ کے متعلق بائبل میں موجود پیشگوئیاں، مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ نے آنحضرت ﷺ بطور رحمۃ للعالمین اور مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے مقام رسول ﷺ کے موضوع پر تقاریر کیں۔ آخر پر مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی نے مقررین و حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ یہ بابرکت محفل اپنے اختتام کو پہنچی۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم حمید احمد صاحب ترکہ مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ)

مکرم حمید احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ محترمہ امۃ الکریم صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 12/13 محلّہ دارالصدر برقبہ 2 کنال میں سے 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم حمید احمد صاحب (خاوند)
2۔ مکرم نوید احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ صباحت حمید صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ فصاحت حمید صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ سلمیٰ نزہت صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرم احمد سعید صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

خبریں

دمہ کے مریض روزانہ کی بجائے علامات ظاہر ہونے پر دوا کا استعمال کریں

دمہ کے مریض روزانہ کی بجائے صرف دمہ کی علامات ظاہر ہونے پر دوا کا استعمال کریں۔ یہ بات امریکہ کی یونیورسٹی آف ٹیکساس کے ماہرین نے ایک تحقیقاتی رپورٹ میں بتائی۔ رپورٹ کے مطابق دمہ کے 340 مریضوں کی طویل نگرانی کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ ان مریضوں کو ڈاکٹر زکورٹیکوسٹیرائیڈز پر مبنی ان ہیلرز کا روزانہ دو بار باقاعدگی کے ساتھ استعمال کا مشورہ دیتے ہیں لیکن دوا کے روزانہ استعمال اور صرف مرض کی علامات ظاہر ہونے پر استعمال کے نتائج ایک جیسے پائے گئے ہیں۔ ماہرین نے کہا کہ یہ حقیقت دمہ کے علاج میں انقلابی تبدیلیاں لائے گی کیونکہ اس مرض کا علاج طویل عرصہ تک جاری رکھنا پڑتا ہے۔

سیب جسم میں چستی پیدا کرتا ہے، معدے کو طاقتور بناتا ہے

خشک سرد تاثیر کا حامل سیب ہر دل عزیز اور لذیذ پھل ہے۔ اس کی خوبیوں کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ چند سال قبل امریکہ میں ماہرین غذائیت کے اجلاس میں متفقہ طور پر سیب کو تمام پھلوں کا سردار قرار دیا گیا تھا۔ سیب کو چھلکا اتار کر کھانا ایک فاش غلطی ہے۔ تازہ ترین تحقیقات اس بات کو پایہ ثبوت تک پہنچا دیا ہے کہ اس پھل کے چھلکے کی موٹائی میں وٹامنز کی بڑی مقدار چھپی ہوئی ہے جو کہ چھلکا اتارنے سے عموماً ضائع ہو جاتی ہے اس لئے ضروری ہے کہ سیب کو چھلکے سمیت کھایا جائے تاکہ آپ اس کے اکسیری فوائد سے پوری طرح مستفید ہو سکیں۔ سیب کھانے سے جسم میں پھرتی اور چستی آ جاتی ہے۔ کیونکہ یہ معدے میں جا کر قوت ہضم کو تقویت دیتا ہے۔ معدے اور جگر کے فعل کو تیز کرتا ہے جس سے خون کی پیدائش کا عمل بڑھ جاتا ہے۔

ہر سال 5 ہزار بچے تھیلیسیمیا کا شکار ہو جاتے ہیں

ماہرین صحت کے مطابق تقریباً ہر سال 5 ہزار بچے تھیلیسیمیا کا شکار ہو جاتے ہیں۔ تھیلیسیمیا پاکستان میں صحت کا بہت بڑا مسئلہ ہے۔ ماہرین صحت نے کہا ہے کہ بیماری سے بچنے کیلئے ضروری ہے کہ شہریوں میں میڈیا کے ذریعے شعور اجاگر کرنے کیلئے باقاعدہ مہم چلائی جائے۔ خاندان کے اندر قریبی رشتوں میں شادیوں کے رواج کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا اس کیلئے ضروری ہے کہ سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں آگاہی پروگرام منعقد کئے جائیں۔ تھیلیسیمیا کے مرض کا علاج بہت مہنگا ہے اس کے لئے بہتر ہے کہ اس سے بچاؤ کی تدابیر اختیار کی جائیں۔ ڈاکٹر وسیم خواجہ نے کہا ہے کہ یہ ایک موروثی بیماری ہے جو بچوں میں پیدائشی طور پر ہو سکتی ہے۔ تھیلیسیمیا کے مریض کو تین سے 8 ہفتوں میں خون کی ضرورت پڑتی ہے۔ بار بار خون لگانے سے مریض کو ملیریا اور ہیپاٹائٹس کی بیماری کے لاحق ہونے کے امکانات بھی بڑھ سکتے ہیں۔

روبوٹک ٹیونا مچھلی

امریکی ماہرین نے ایک ایسی روبوٹک مچھلی تیار کی ہے جو سمندر کی گہرائی میں خطرات پر نگرانی کیلئے گشت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ Bio Swimmer نامی اس روبوٹ کو ٹیونا مچھلی کی بناوٹ سے متاثر ہو کر ہو بہو اسی کی شکل میں تیار کیا گیا ہے جو مسلسل سمندر کے گہرے پانی میں تیرتی اور اردگرد موجود کسی بھی خطرے پر نظر رکھتی ہے۔ اس روبوٹک مچھلی میں مشینی دم اور پر بھی نمایاں ہیں جن کی مدد سے یہ اپنے اندر نصب سینسرز اور جدید آلات کی مدد سے تیرتی اور اپنی خدمات سرانجام دیتی ہے۔

وٹامن سپلیمنٹ نزلہ زکام سے بچاؤ میں کوئی مدد نہیں دیتا

عام خیال کے برعکس وٹامن ڈی سپلیمنٹ نزلہ زکام سے بچاؤ میں کوئی مدد نہیں دیتے۔ وٹامن ڈی کی کمی بہت سی بیماریوں کو جنم دیتی ہے جن میں ہڈیوں کی ٹوٹ پھوٹ، دل کے امراض اور ڈپریشن وغیرہ شامل ہیں۔ ان بیماریوں کی صورت میں ڈاکٹر زیادہ سے زیادہ مقدار میں وٹامن ڈی لینے کی ہدایت کرتے ہیں تاہم حالیہ تحقیق سے یہ سامنے آیا ہے کہ نزلہ زکام کا شکار رہنے والے لوگوں کو وٹامن ڈی سے کچھ خاص فائدہ نہیں ہوتا۔

سیل - سیل - سیل
لیڈیز جینٹس اینڈ چلڈرن شوز کی نئی ورائٹی پر سیل
(کوالٹی گارنٹی)
لیڈیز ورائٹی -/200 بچگانہ -/150
نیو رشید بوٹ ہاؤس
گولبازار ربوہ 03458664479
پروپرائٹر: مبشر احمد ابن رشید احمد

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
نئی کلاس یکم نومبر سے شروع ہوگی
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔ رابطہ: عمران احمد ناصر
0334-6361138 مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ

درخواست دعا

مکرم حافظ وقاص نعیم باجوہ صاحب ابن مکرم نعیم اللہ باجوہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔
میری والدہ محترمہ امۃ الرؤف صاحبہ پتے میں پتھری کی وجہ سے چند دن سے شدید علیل ہیں۔ آپریشن متوقع ہے شدید کمزوری اور ساتھ ہی بخار ہے۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم احمد حسیب صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کا بیٹا جاذب احمد جان گزشتہ چند روز سے بوجہ نمونیہ بیمار ہے اور اس وقت فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا کرے۔ آمین

تبدیلی نام

مکرم عطاء الرب حفیظ چیمہ صاحب لندن تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی طوبیٰ چیمہ مکان نمبر 10/14 محلہ دارالعلوم غربی ثناء ربوہ کا نام طوبیٰ حفیظ سے تبدیل کر کے طوبیٰ چیمہ رکھ لیا گیا ہے۔ آئندہ اسے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

تریاق معدہ
ہاضمے کا لذیذ چورن
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

عید کی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں
سروس شوز پوائنٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ
نیز تمام سکولز کے سکول شوز دستیاب ہیں
0476212762-0301-7970654

گلشن سویٹس اینڈ بیکرز
اعلیٰ اور معیاری مٹھائیوں کا مرکز
اعلیٰ کوالٹی ہمارا معیار اور لذت ہماری پہچان
نیز شوگر کے مریضوں کے لئے براؤن بریڈ اور خستہ بسکٹ بھی دستیاب ہیں
پروپرائٹر: چوہدری طارق محمود
بالمقابل ایوان محمود یادگار روڈ ربوہ
فون دکان: 6213823 موبائل: 0343-7672823

ربوہ میں طلوع وغروب 20۔ اکتوبر

طلوع فجر	4:48
طلوع آفتاب	6:13
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:33

خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر بیرون ربوہ احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔ اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی پی بھجوایا جا رہا ہے۔ مہربانی کر کے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تاکہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کر کے اخبار الفضل جاری رکھا جا سکے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

معیار اور مقدار کے ضامن
منور جیولرز ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
047-6211883,0321-7709883

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہوزری، جنرل، دالیں، چاول اور مصالحہ جات کا مرکز
النور ڈیپارٹمنٹل سٹور
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
FREE HOME DELIVERY
پروپرائٹر: رانا احسان اللہ خاں
047-6215227, 0332-7057097

FR-10